9364 ـ حکمران کے حکم دیے بغیر نماز استسقاء ادا کرنے کا حکم

سوال

اگر ملك کا حکمران بارش کے لیے نماز استسقاء کی سنت کو ترك کر دے اور بارش نہ ہونے یا پھر کنویں خشك ہو جانے کے اوقات میں رعایا کو نماز استسقاء ادا کرنے کا نہ کہے تو کیا اس ملك کی کسی مسجد کے امام کے لیے اپنے علاقے کے لوگوں کو نماز استسقاء ادا کرنے کے لیے بلانا جائز ہے، اور وہ اکیلے نماز استسقاء ادا کرنے کے لیے نکلیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر کسی ملك کے لوگوں کو ان کا حکمران نماز عید یا نماز استسقاء کی ادائیگی کا حکم نہیں دیتا تو ان کے لیے صحراء اور کھلے میدان میں نماز عید یا نماز استسقاء ادا کرنی مشروع ہے، اگر ایسا نہ ہو سکے تو وہ مسجد میں ادا کریں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ نے اپنی امت کے لیے یہ مشروع کیا ہے.

اور نماز عید فرض کفایہ ہے کسی بھی ملك میں مسلمانوں کے لیے اسے ترك کرنا جائز نہیں.

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ: یہ نماز جمعہ کی طرح فرض عین ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ادا بھی کیا اور اس کا حکم بھی دیا ہے.